سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1973

سندھ سروس ٹربیونلس آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE SINDH SERVICE TRIBUNALS ORDINANCE, 1973

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ٹربیونلس

Tribunals

۴۔ ٹربیونلس میں اپیل

Appeal to Tribunals

۵۔ ٹربیونلس کے اختیارات

Powers to Tribunals

۶۔ مقدموں او ردیگر کارروایوں سے منع

Abatement of suits and other proceedings

۷۔ کیسوں کی منتقلی

Transfer of cases

۸۔ قواعد

Rules

۹۔ ۱۹۶۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXVIII کی منسوخی

Repeal of West Pakistan Ordinance XXVIII of 1969

سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۷۳
SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1973
سندھ سروس ٹربیونلس آرڈیننس، ۱۹۷۳
THE SINDH SERVICE TRIBUNALS ORDINANCE, 1973

[۷ ستمبر ۱۹۷۳]

آرڈیننس جس کے ذریعے سرکاری ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط سے متعلقہ معاملات کے سلسلے میں دائرہ اختیار کے لیئے سروس ٹربیونلس قائم کیئے جائیے گے۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سرکاری ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط سے متعلقہ معاملات کے سلسلے میں دائرہ اختیار استعمال کرنے کے لیئے اور اس سے متعلقہ اور اسی قسم کے معاملات کے لیئے سروس ٹربیونلس کا قیام مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ سروس ٹربیونلس آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

(۳)یہ سارے سرکاری ملازمین پر نافذ ہوگا، پھر وہ جہاں بھی ہوں۔

تعریف
Definitions

۲۔اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم

ٹربیونلس
Tribunals

کے متضاد نہیں:
(a)"سرکاری ملازم" سے مراد وہ ہی جیسے سندھ سول سرونٹس آرڈیننس، ۱۹۷۳ میں ہے؛
(b)"حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
(c)"ٹربیونل" سے مراد دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ سروس ٹربیونل۔
۳۔(۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک یا زائد ٹربیونلس قائم کر سکتی ہے اور اگر ایک سے زائد ٹربیونل قائم کیئے جائے تو حکومت نوٹیفکیشن میں سرکاری ملازمین کا درجہ یا درجات بیان کرے گی، یا علاقائی حدود، جن میں ٹربیونلس اس آرڈیننس کے تحت کارروائی کریں گی۔
(۲)ٹربیونل کو سرکاری ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط سے متعلقہ معاملات بشمول انتظامی معاملات کے ہنگامی دائرہ اختیار حاصل ہوگا۔

ٹربیونلس میں اپیل
Appeal to Tribunals

(۳)ٹربیونل مشتمل ہوگا:
(a)چیئرمین، جو ہائی کورٹ کا جج رہا ہو یا ہائی کورٹ کے جج ہونے کی اہلیت رکھتا ہو؛ اور
(b)دو میمبرز جن میں سے ہر ایک جس نے وفاقی یا صوبائی حکومت میں کم از کم ۱۷ سال سے کلاس I میں عہدہ رکھا ہو۔
(۴)ٹربیونل کا چیئرمین اور میمبر حکومت کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسے وہ طے کرے۔
(۵)ٹربیونل کا چیئرمین یا میمبر زیر دست گورنر کو استعیفیٰ بھیج سکتا ہے۔
(٦)ٹربیونل کا چیئرمین یا میمبر پاکستان کی سروس میں کوئی اور منافعہ بخش عہدہ نہیں رکھے گا۔
۴۔کسی حتمی حکم کے ذریعے متاثر شدہ کوئی سرکاری ملازم، پھر وہ اس کی ملازمت کے شرائط و ضوابط کے سلسلے میں محکماتی اختیاری کی طرف سے اصل ہو یا اپیلیٹ، اس کو ایسے حکم

ملنے کے تیس دن کے اندر ایسے معاملے کے سلسلے میں دائرہ اختیار رکھنے والی ٹربیونل کو اپیل کر سکتا ہے:

بشرطیکہ یہ کہ:

ٹربیونلس کے اختیارات
Powers to Tribunals

(a)جہاں سندھ سول سرونٹس آرڈیننس، ۱۹۷۳ کے تحت یا کن قواعد کے تحت محکماتی اختیاری کو اپیل، نظرثانی یا ریپریزنٹیشن پیش کی گئی ہے، ایسے حکم کے خلاف ٹربیونل کو اپیل نہیں کی جائے گی، جب تک متاثر شدہ سرکاری ملازم کی طرف سے ایسی محکماتی اختیاری کو اپیل یا نظرثانی کی درخواست یا ریپریزنٹیشن پیش کی گئی ہے اور اس طرح کی گئی ایسی اپیل، درخواست یا ریپریزنٹیشن کی تاریخ کے نوے دن کا عرصہ گذر نہ گیا ہو؛ اور

(b)محکمے کے اختیاری کے کسی حکم یا فیصلے کے خلاف ٹربیونل میں کوئی اپیل نہیں کی جائے گی، جس میں بیان کیا گیا ہو:

مقدموں او ردیگر کارروایوں سے منع
Abatement of suits and other proceedings

(i)درخواست گذار کی فٹنیس یا دوسری کوئی صورت جس میں کوئی شخص مقرر کیا جانا ہے یا کوئی خاص عہدہ رکھنا ہے یا اعلیٰ عہدے یا گریڈ پر ترقی دینی ہے؛ یا

(ii)سرکاری ملازم پر محکماتی انکوائری کے نتیجے میں دی گئی سزا یا لگایا گیا جرمانہ، ماسوائے اس کے کہ جہاں جرمانہ برطرفی، ہٹانے یا ملازمت سے لازمی رٹائرمنٹ ہے۔

کیسوں کی منتقلی
Transfer of cases

وضاحت: اس دفعہ میں، "محکماتی اختیاری" سے مراد ٹربیونل کے علاوہ کوئی اختیاری جو سرکاری ملازمین کے شرائط و ضوابط کے حوالے سے حکم جاری کرنے کے لیئے مجاز ہے۔

قواعد
Rules

۱۹۶۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXVIII کی منسوخی
Repeal of West

۵۔ (۱) ٹربیونل اپیل پر، ایسے حکم کی تصدیق کر سکتی ہے، اس کو حل کر سکتی ہے، تبدیل کر سکتی ہے یا دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے، جس کے خلاف اپیل کی گئی ہے۔

Pakistan Ordinance XXVIII of 1969

(۲)ٹربیونل کو کسی اپیل کا فیصلہ کرنے کے مقصد کے لیئے سول کورٹ سمجھا جائے گا اور اس کو وہ ہی اختارات حاصل ہوں گے جو ایسی عدالت کو کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ (۱۹۰۸ کا ایکٹ V) کے تحت حاصل ہوں گے، بشمول اختیارات کے:

(a)کسی شخص کو حاضری کو یقینی بنانا اور حلف پر پوچھ گاچھ کرنا؛

(b)دستاویز پیش کرنے کے لیئے زور بھرنا؛

(c)شاہدیوں اور ستاویزات کی جانچ پڑتال کے لییئے کمیشن جاری کرنا۔

(۳)اپیل داخل کرنے، کوئی دستاویز فائیل کرنے، پیش کرنے یا رکارڈ کرنے، یا کوئی دستاویز ٹربیونل سے حاصل کرنے کی کوئی کورٹ فی واجب الادا نہیں ہوگی۔

٦۔ سارے کیس، اپیلیں اور درخواستیں جو ٹربیونل کے دائرہ اختیار سے متعلقہ معاملات میں سے ہوں اور اس قانون کے نافذ ہونے کے فوری بعد جب پارلیامنٹ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۲۱۲ کی شق (۲) کو نافذ کیا ہو تو، پھر ٹربیونل پر اس کو حل کرنے پر پابندی ہوگی، جو کسی بھی کورٹ میں فیصلے یا کیس کے لیئے التویٰ میں ہوں گے۔

بشرطیکہ کوئی سرکاری ملازم جو ایسے مقدمہ، اپیل یا درخواست میں فریق ہے، وہ ایسے قانون نافذ ہونے کے نوے دن کے اندر ایسے معاملے کے حوالے سے جس میں ایسا مقدمہ، اپیل یا درخواست ہو متعلقہ ٹربیونل میں اپیل کر سکتا ہے۔

۷۔مغربی پاکستان سول سروسز (اپیلیٹ ٹربیونلس) آرڈیننس، ۱۹٦۹ کی دفعہ ۵ کے تحت تشکیل دی گئی ٹربیونل میں التویٰ میں سارے کیس اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے فوری باد دائرہ اختیار رکھنے والی ٹربیونل کو منتقل ہو جائیں گے۔

۸۔حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے

ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۹۔ مغربی پاکستان سول سروسز (اپیلیٹ ٹربیونلس) آرڈیننس، ۱۹٦۹ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔